REGD No. L. 5254

- بسم اللہ الرحمن الرحیم -

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بدھ / چہار شنبہ

۱۶ صفر ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۱

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۱ تبوک ۱۳۳۶ھش ۱۱ ستمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۱۴

31

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۱۰ ستمبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ کل صبح سے لے کر شام تک سکون رہا۔ ابتدائے شب نیند بھی آ گئی۔ ڈیڑھ گھنٹے کے بعد بیداری ہو گئی۔ جو درد پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہوئی۔ پھر صبح تک نیند نہیں آئی۔ اور بہت بے چینی رہی۔ صبح ہو جانے کے بعد درد میں کمی ہو جانے کی وجہ سے پھر نیند آ گئی۔ مگر پندرہ بیس منٹ سے زیادہ نہیں۔ اس وقت کہ صبح کے نو بجے ہیں درد کی کوئی شکایت نہیں طبیعت میں سکون ہے ضعف البتہ زیادہ ہے۔ مگر پہلے کی نسبت کم اسی طرح ورم میں بھی کمی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲ ستمبر۔ کل محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کا ٹمپریچر نارمل رہا۔ مگر جگر تا حال کام نہیں کر رہا۔ نقاہت بہت زیادہ ہے۔ بات چیت کرنا ممکن نہیں۔ کھانسی کی بھی شکایت ہے۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے بالالتزام دعا فرماتے رہیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں

ولادت باسعادت

ربوہ ۹ ستمبر۔ یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ اہلیہ مکرم سید داؤد مظفر صاحب کو بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ کی نواسی اور محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد اور خاندان محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور دینی اور دنیوی نعمتوں سے سرفراز فرماتے ہوئے سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

تعلیم الاسلام کالج کے ایک طالب علم کی نمایاں کامیابی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طالب علم چوہدری محمد سلطان اکبر نے بی اے عربک آنرز کا امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا ہے۔ وہ ۲۵۰ نمبر لے کر یونیورسٹی بھر میں دوم رہے ہیں۔

اللہ تعالےٰ ان کی یہ کامیابی ان کے لئے اور جماعت کے لئے مبارک کرے اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کیطرف سے سیالکوٹ کے سیلاب زدہ علاقے میں پانچ معمار خدام کی روانگی

یہ خدام وہاں دس دن تک شکستہ مکانوں کو از سر نو تعمیر کرنے میں لوگوں کا ہاتھ بٹائیں گے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سیلاب زدگان میں تقسیم کرنیکے لئے کپڑوں کی ایک کھیپ بھی روانہ کی ہے

ربوہ ۱۰ ستمبر۔ شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اطلاع دی ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے پانچ ایسے خدام کی ایک پارٹی جو معماری کا کام جانتے ہیں سیالکوٹ روانہ کی ہے۔ تاکہ یہ خدام ضلع سیالکوٹ کے سیلاب زدہ علاقوں میں گرے ہوئے مکانوں کو از سر نو تعمیر کرنے میں مصیبت زدگان سیلاب کا ہاتھ بٹائیں۔ یہ خدام احمدیہ ریلیف کمیٹی سیالکوٹ کی درخواست پر بھجوائے گئے ہیں۔ کیونکہ وہاں دیہی علاقوں میں بے شمار مکانات سیلاب کی نذر ہو جانے کے باعث لوگ انتہائی تکلیف میں ہیں۔ معمار خدام کی یہ پارٹی دس روز تک وہاں رضاکارانہ طور پر متاثرہ اور شکستہ مکانات کی تعمیر کا کام کریگی۔ علاوہ ازیں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس موقعہ پر سیالکوٹ کے سیلاب زدگان میں تقسیم کرنے کے لئے کپڑوں کی ایک کھیپ بھی وہاں ارسال کی ہے۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے حرمین شریفین کی زیارت کا شرف حاصل کیا

بیت اللہ شریف میں عمرہ بجالانے کی توفیق، مسجد نبوی اور روضہ مبارک کی زیارت

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کے متعلق بیروت (ملک لبنان) سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ آپ مع اپنی بیگم صاحبہ کے خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔ آپ امریکہ جاتے ہوئے پہلے تہران کے راستے بیروت پہونچے اور وہاں سے براستہ جدہ مکہ مکرمہ گئے۔ اور بیت اللہ شریف میں عمرہ بجالانے کی توفیق پائی اور منیٰ اور مزدلفہ اور عرفات کی زیارت بھی کی۔ اس کے بعد مدینہ منورہ گئے۔ اور مسجد نبوی اور روضہ مبارک کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ہر دو میں بہت دعاؤں کی توفیق ملی۔ جن میں اسلام اور احمدیت کی ترقی کی دعائیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت اور سلامتی اور درازی عمر کی دعائیں اور اپنے والدین کے لئے دعائیں اور جماعت کے لئے دعائیں اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے دعائیں اور خود اپنے لئے دعائیں شامل تھیں۔ نیز روضہ مبارک پر حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اور اپنے والدین کی طرف سے ہدیہ سلام بھی پیش کیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت بیت اللہ شریف میں عمرہ بجالانے کی توفیق اور روضہ مبارک پر حاضر ہونے کی سعادت کو سلسلہ احمدیہ اور خود صاحبزادہ صاحب موصوف کے لئے بابرکت کرے۔ اور اسے بیش از پیش ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخیروعافیت امریکہ پہونچیں۔ اور وہاں خیریت کے ساتھ قیام فرمائے اور مقصد میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کرنے کے بعد خیریت کے ساتھ واپس تشریف لائیں اور اللہ تعالےٰ سفر و حضر میں ہر آن آپ کا حامی و ناصر رہے۔ آمین اللھم آمین

تونس میں الجیریا کی سرحد کے ساتھ ساتھ ہنگامی حالات کا اعلان

تونس ۱۰ ستمبر۔ تونس کے صدر جناب حبیب بورقیبہ نے الجیریا کی سرحد کے ساتھ ساتھ ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا ہے اعلان میں کہا گیا ہے کہ: پچھلے دنوں الجزائر کی فرانسیسی فوج نے بار بار تونس کے علاقے میں مداخلت کی ہے اور اس طرح تونس کے لوگوں کی سلامتی کو خطرے میں ڈالا گیا ہے۔ یہ اقدام اس مداخلت کو روکنے کے لئے ضروری تھا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ۔ ربوہ
مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۶ء

یک نہ شد دو شد

(۲)

ہم نے اس بات کو نہیں چھیڑا۔ پہلے ان دینی کہلانے والے معاصرین نے ہی چھیڑا ہے جن کو اس زمانے میں قوم کے متزنین کی حیثیت حاصل ہے انہوں نے اس معاملہ کو اس لئے چھیڑا ہے کہ وہ جانتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی موجود ہے اور عوام پر اس کا اثر ہوگا اس لئے انہوں نے حفظِ ما تقدم کے طور پر مزاحیہ رقم فرما دیئے۔ اور یہ اس لئے بھی ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے انہیں اس طرح زک پہنچائی تھی کہ "ربوہ" خدا تعالےٰ کے فضل سے سیلاب کی زد سے معجزانہ طور پر بال بال بچا رہا۔ اور نہ صرف خود بچا رہا بلکہ اردگرد کے دیہات کی بھی بے غرضانہ خدمت کرنے میں تمام نام نہاد خدمتِ خلق کی دعوے دار جماعتوں سے سبقت لے گیا۔ چنانچہ نہ صرف چناب کے پل کو خطرے سے بچا لیا۔ بلکہ ایک بہت بڑا حصہ جو سڑک کا بہہ گیا تھا اس کو کارآمد بنا دیا اور سرگودھا چنیوٹ کے درمیان جو آمد و رفت رُک گئی تھی اس کو چالو کر دیا اسی طرح دوسرے مقامات پر جماعت احمدیہ نے فوری طور پر مصیبت زدگان کی مدد کی ہے اور یہ سب کچھ بغیر کسی دنیاوی اجر کی امید کے کیا جا رہا ہے اور سب کچھ اپنے پاس سے خرچ کرکے کیا جا رہا ہے اور جماعت احمدیہ صرف رسماً ہی نہیں بلکہ عملاً بھی ایک غیر سیاسی جماعت ہے اسے آئندہ انتخابات میں جماعت اسلامی کی طرح امیدوار کھڑا نہیں کرنے کہ ووٹوں پر اثر ڈالنے کے لئے خدمت کرتی ہو بلکہ اس نے حسبِ سابقہ اس دفعہ بھی بے غرضانہ خدمت کی ہے اور اس کا اجر صرف اللہ تعالےٰ سے چاہتی ہے۔

اس کے خلاف ذرا مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کے امدادی کام کی بھی ایک جھلک ملاحظہ فرمائیے:۔

تسنیم مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۵۶ء کے صفحہ آخر پر حسب ذیل خبر شائع کی گئی ہے:۔

"جماعت اسلامی کا امدادی کام

سیالکوٹ ۴ ستمبر۔ امیر جماعت اسلامی حلقہ سیالکوٹ نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ ۲۵ اگست کی غیر معمولی بارش کے پانی سے دریاؤں اور برساتی نالوں کی طغیانی سے نہر چناب۔ راوی۔ تنک میں شگاف پڑ جانے سے ضلع سیالکوٹ کے بہت سے دیہات کو شدید نقصان پہنچے ہیں۔ اور بعض دیہات کا تو بالکل صفایا ہو چکا ہے۔ مکانات کے علاوہ غلہ اور فصلیں بھی تباہ ہوئی ہیں۔ اہل استطاعت حضرات کا فرض ہے کہ وہ اپنے مصیبت زدگان بھائیوں کی مدد کریں۔ مقامی جماعتیں حلقے یا دیگر حضرات جو جماعت اسلامی کی معرفت اس سلسلہ میں کوئی امداد کرنا چاہیں وہ اپنی رقوم یا دیگر ضروریات زندگی کی اشیاء ضلعی دفتر جماعت اسلامی، تحصیل بازار شہر سیالکوٹ بھیج کر باقاعدہ رسید حاصل کریں"

یعنی ۴ ستمبر تک جماعت اسلامی نے سیالکوٹ میں جو کارگزاری کی ہے وہ یہ ہے کہ لوگوں کو اطلاع دی گئی ہے کہ اشیاء روپیہ وغیرہ ہمارے دفتر میں پہنچائیے اور رسید حاصل کیجئے۔ اتنا بھی اس لئے کر رہی ہے کہ اسکو آئندہ انتخابات میں عوام کے ووٹوں کی سخت ضرورت ہے

مرزائیوں کے سب سے بڑے ایجنٹ

احراری اخبار لکھتا ہے:۔

"آج بھی ہم واضح طور پر یہ بتائے دیتے ہیں کہ ملک میں دیوبندی۔ بریلوی اور شیعہ سنی عنوان پر مسلمانوں کے درمیان اختلافات پیدا کرنے والے مرزائیوں کے ایجنٹ ہیں"

(نوائے پاکستان یکم ستمبر ۱۹۵۶ء صفحہ ۳)

اگر یہ درست ہے تو احراری مرزائیوں کے سب سے بڑے ایجنٹ ہیں۔ کیونکہ ان تمام فسادات کے بانی مبانی جو دیوبندی۔ بریلوی اور شیعہ سُنّی کے درمیان ملک میں ہوئے۔ ہو رہے ہیں اور آئندہ ہوں گے احراری لیڈروں کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس ملک کے تمام مسلمان جانتے ہیں کہ یہ لوگ شروع ہی سے پیشہ کے طور پر فساد فی الارض کو ہوا دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں چنانچہ جہاں جہاں بھی شیعہ۔ سنی اور دیوبندی بریلوی فسادات ہوئے ہیں ہر جگہ یہی لوگ پیش پیش نظر آئیں گے۔ یہی لوگ ہیں جو لکھنؤ تک "مدح صحابہ رضہ" کا محاذ قائم کرنے کے لئے گئے تھے۔ اور مولوی مظہر علی صاحب جو بظاہر خود شیعہ ہیں۔ اس تحریک کے علمبردار تھے۔ اس سے ثابت ہے کہ احراریوں کا مذہب فسادات فسادات فسادات کے سوا کچھ نہیں۔

نوائے پاکستان کے اسی پرچہ میں حافظ آباد میں مولانا خالد محمود، مشہور احراری لیڈر کی اہم تقریر شائع ہوئی ہے جو آپ نے ایسے نازک وقت میں شیعہ سُنّی اختلافات پر کی ہے اور اس میں ایسے ایسے نقرے استعمال کئے ہیں جو شیعوں کو اشتعال دلانے والے ہیں مثلاً ایک جگہ کہا ہے:۔

"جو لوگ بزرگوں کیخلاف بولتے ہیں وہ خود ہی اپنے مونہہ پر طمانچے مارتے ہیں اور پیٹتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں ہی انہیں کے ہاتھوں سزا دی ہے۔

(نوائے پاکستان یکم ستمبر ۱۹۵۶ء)

مولانا خالد محمود صاحب سے پہلے صدر اجلاس خطیب جامع مسجد قدیم حافظ آباد نے کہا۔ کہ

"اہل شیعہ حضرات تیرہ سو سال سے ماتم اور نوحہ خوانی کرنے سے قوم کا کچھ نہیں سنوار سکے۔ بلکہ اس طرح رونے پیٹنے سے قوم میں بزدلی پیدا ہو رہی ہے"

(نوائے پاکستان یکم ستمبر ۱۹۵۶ء)

یہ دو حوالے ہم نے صرف بطور نمونہ دیئے ہیں اور ابھی یہ تقریروں کے محض خلاصے سے لئے گئے ہیں نیز جو لوگ دیوبندی قسم احراری کی آتش بیانیوں کا تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ سمجھ سکتے ہیں کہ جب احتیاط سے کئے ہوئے خلاصے کا یہ حال ہے۔ تو ان مقررین نے زبانی کیا کچھ شعلے نہیں بکھیرے ہوں گے۔ کیا اب بھی کسی کو شک ہو سکتا ہے کہ احراری مولوی مرزائیوں کے سب سے بڑے ایجنٹ ہیں؟

امۃ الحفیظ شمیم صاحبہ مرحومہ

الفضل مورخہ ۷ ستمبر میں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ مکرم چوہدری اسداللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی بہو امۃ الحفیظ شمیم صاحبہ (اہلیہ چوہدری اعجاز نصراللہ خاں صاحب) مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۵۶ء کو وفات پاگئی ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ مکرم خلیفہ عبدالرحیم صاحب آف جموں حال سیالکوٹ کی صاحبزادی تھیں اور حضرت خلیفہ نورالدین صاحب رضؓ کی پوتی تھیں جو جماعت کے قدیم مخلصین میں سے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی تھے۔ اور غالباً حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہی قادیان آئے تھے۔ محترم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب مرحوم حضرت خلیفہ صاحب مرحوم کے داماد تھے۔ اس طرح مرحومہ دونوں جانب سے بہت مخلص خاندانوں سے تعلق رکھتی تھیں احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور جملہ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین (ادارہ)

احمدیہ مشن لائبیریا کی نہائت کامیاب تبلیغی مساعی

ملک کے پریذیڈنٹ اور ارکان وزارت سے ملاقات اور انہیں تبلیغ اسلام

عربی اور انگریزی میں اسلامی لٹریچر کی فروخت اور وسیع اشاعت

احمدیہ مشن اور مسجد کیلئے زمین کے حصول کی کوشش

۵ اصحاب کا قبولِ اسلام

از مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مولوی فاضل انچارج احمدیہ مشن لائبیریا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں توفیق ایزدی سے حتی الوسع ہر چھوٹے بڑے کو پیغام اسلام پہونچانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ ذیل میں اپنی مساعی کا خلاصہ احباب جماعت کی آگاہی کے لئے عرض کرتا ہوں۔

پریذیڈنٹ سے ملاقات

عرصہ زیر رپورٹ میں بندہ نے اس ملک کے پریذیڈنٹ صاحب سے دو دفعہ ملاقات کی۔ پہلی ملاقات میں ان سے اپنا اور مشن کا تعارف کرایا اور اسلام کے متعلق کتب پیش کیں۔ نیز درخواست کی۔ کہ وہ مجھے اپنے مشن کی طرف سے ایک ایڈریس پیش کرنے کی اجازت دیں۔ انہوں نے کتب بڑی خوشی سے قبول کیں۔ اور ایڈریس پیش کرنے کے لئے موقعہ دینے کا وعدہ کیا۔ چنانچہ چند ہفتوں کے بعد انہوں نے مجھے تحریراً ایڈریس پیش کرنے کے لئے تاریخ سے مطلع کیا۔ مقررہ تاریخ پر بندہ اپنے ایک امریکی احمدی۔ یہاں کے غیر احمدیوں کے چیف امام اور چند اور معزز غیر احمدیوں کو ساتھ لے کر پریذیڈنٹ صاحب کے محل میں گیا۔ پریذیڈنٹ صاحب نے ازراہ مہربانی اپنی ساری وزارت ملک کے وائس پریذیڈنٹ اور سپیکر آف ہاؤس آف ریپریزنٹیٹو کو بھی بلا رکھا تھا۔ پریذیڈنٹ صاحب نے سب سے پہلے میرا تعارف وزارت کے ارکان سے کرایا۔ بعد ازاں مجھے ایڈریس پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔ اس پر بندہ نے بلند آواز سے تشہد و تعوذ کی تلاوت کی۔ اور پھر چار فل سکیپ صفحوں پر مشتمل ایڈریس پڑھنا شروع کیا۔ اس میں بندہ نے سلسلہ احمدیہ کی تاریخ بانی احمدیت کے دعاوی اور اسلام کی بعض نمایاں خوبیاں بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے جو نسلی امتیاز کی لعنت کو یکسر مٹا دیتا ہے۔ اور خصوصیت سے سیاہ فام نسلوں کی ترقی کا علمبردار ہے۔ بعد ازاں بندہ نے پریذیڈنٹ صاحب کو توجہ دلائی کہ اس ملک کے مسلمان آپ کی وفادار رعیت ہیں۔ مناسب ہے کہ آپ ان کی ترقی کے لئے بھی قدم اٹھائیں۔

دوسری بات بندہ نے یہ پیش کی کہ یہاں کی یونیورسٹی میں فوراً عربی زبان کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ جس کے لئے بندہ اپنی خدمات پیش کرنے کو تیار ہے۔ یہ ایڈریس بفضلہ تعالےٰ ساری کابینہ اور باقی حاضرین نے مکمل سکوت کے ساتھ سنا۔ بعض وزراء میرے خطاب پر محو حیرت تھے۔ کیونکہ پہلی دفعہ انہوں نے کسی مسلمان کو پریذیڈنٹ صاحب کے محل میں اور پھر وہ بھی ساری وزارت کے سامنے تبلیغ اسلام کرتے دیکھا تھا۔ یہاں جب کبھی بھی کوئی مسلمان لیڈر عرب یا دیگر اسلامی ممالک سے آتا ہے۔ تو وہ پریذیڈنٹ صاحب یا دیگر بڑے لوگوں کو مل کر اور صرف ہدیہ دے دلا کر چلا جاتا ہے۔ اور کبھی کسی کو تبلیغ اسلام کی توفیق نہیں ملی ہے یہ توفیق اللہ تعالےٰ نے صرف جماعت احمدیہ کے لئے وقف کر رکھی ہے جو اسلام کی سچی علمبردار ہے۔ فالحمد للہ

ایڈریس کے اختتام پر پریذیڈنٹ صاحب نے دو تین بار خاکسار کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ میں احمدیہ مشن کو باقی عیسائی مشنوں کی طرح مفت زمین جس جگہ اور جتنی درکار ہے دینے کو تیار ہوں۔ آپ بے شک اپنی مطلوبہ جگہ کا Survey کرانا شروع کر دیں اور درخواست لیجسلیچر کو بھیجدیں۔ میں اس کی منظوری دے دونگا یونیورسٹی میں عربی زبان کے اجراء کے متعلق میری تجویز کو خاص طور پر سراہا اور ملک کے وائس پریذیڈنٹ اور سپیکر آف دی ہاؤس کو جو یونیورسٹی کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے پریذیڈنٹ اور سکرٹری ہیں ارشاد فرمایا۔ کہ اس بارہ میں فوراً مناسب قدم اٹھایا جائے

اس ملاقات کے چند روز بعد ہی بندہ کو پریذیڈنٹ صاحب کی طرف سے خط آیا کہ آپ کو جتنی اور جس جگہ زمین درکار ہے۔ اس سے مطلع فرمائیں اس پر بندہ یہاں کے مسلمانوں کے چیف امام کو ساتھ لے کر لینڈ کمشنر کے پاس گیا۔ اور مناسب جگہوں پر زمین کا پتہ کر کے بندہ نے پریذیڈنٹ صاحب کو خط لکھا کہ سر دست مجھے صرف منروویا شہر کے اندر ہی زمین درکار ہے اور اندرون ملک میں زمین کے متعلق پھر عرض کروں گا۔ اس خط پر اب کارروائی شروع ہو چکی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس بارہ میں کامیابی عطا فرمائے تاکہ جلد از جلد یہاں اپنی مسجد مشن ہاؤس اور سکول وغیرہ بنا کر تبلیغی کام مستقل لائنوں پر شروع ہو سکے: (باقی)

ایک ضروری اطلاع

جیسا کہ اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو قرآن مجید کا ترجمہ اور مختصر تفسیر لکھی ہے۔ وہ "تفسیر صغیر" کے نام سے عنقریب شائع ہو رہی ہے۔

اس کے متعلق جن جماعتوں کی طرف سے اب تک اطلاع ملی ہے ان کے لئے کتب ریزرو کر لی گئی ہیں۔ اور انہیں اس امر کی اطلاع کی جا رہی ہے لیکن ابھی کراچی۔ حیدرآباد۔ منٹگمری۔ ملتان۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ اوکاڑہ اور راولپنڈی کی جماعتوں کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ان جماعتوں کو فوری طور پر اطلاع دینی چاہیئے۔ کہ انہیں ترجمۃ القرآن کی کس قدر جلدیں مطلوب ہیں کیونکہ فوری اطلاع نہ آنے کی صورت میں انہیں اس علمی خزانہ سے محروم ہونا پڑے گا۔

نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ غیر از جماعت دوستوں میں سے جو ترجمۃ القرآن خریدنا چاہیں۔ انہیں ۱۵ روپے میں یہ جلد ملیگی بشرطیکہ امراء جماعت انکی تصدیق کریں۔ اور سفارش بھجوائیں۔ اس لئے امراء صاحبان غیر از جماعت دوستوں کے لئے بھی درخواستیں بھجوائیں۔ اس غرض کے لئے حضور نے پانصد جلدیں ریزرو رکھوائی ہیں۔

پرائیویٹ سکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی
(ربوہ)

جماعت احمدیہ ڈھاکہ کی طرف سے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان جلسہ کا انعقاد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر مسلم اور غیر مسلم احباب کی تقاریر

صدارت کے فرائض محترم عبد الکریم صاحب سپیکر مشرقی پاکستان اسمبلی نے ادا فرمائے

مکرم جناب محمد عمر صاحب بشیر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈھاکہ مطلع فرماتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ڈھاکہ مشرقی پاکستان کی طرف سے مورخہ ۲۵ اگست کو یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہایت اہتمام سے منایا گیا۔ اس روز وسیع پیمانے پر ایک جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں صدارت کے فرائض محترم جناب عبد الکریم صاحب سپیکر مشرقی پاکستان اسمبلی نے ادا فرمائے۔ جلسہ میں جناب غلام نازر چوہدری صاحب ممبر صوبائی اسمبلی مشرقی پاکستان سوامی ستیبہ کامن اور مشہور فلاسفر ڈاکٹر گوبندا چندرا ڈے محمد مصطفےٰ علی صاحب۔ دولت احمد خانصاحب خادم۔ مولوی محمد اجمل صاحب شاہد۔ مہاشہ محمد عمر صاحب اور ممتاز احمد صاحب نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ پر روشنی ڈال کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور محبت و عقیدت کے پھول پیش کئے اور اس امر پر زور دیا کہ دنیا کی موجودہ مشکلات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے سے ہی دور ہوسکتی ہیں۔

محترم عبد الکریم صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں قرآن مجید کی بے مثال تعلیم اور اسلام کے دیگر احکامات پر نہایت عمدگی سے روشنی ڈالتے ہوئے صراط مستقیم پر گامزن ہونے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں آپ نے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک انگریزی نظم بھی پڑھ کر سنائی جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ آپ نے جلسے کے منتظمین کو جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد کرنے پر مبارکباد دی اور ان کی اس کوشش کو خوب سراہا۔ نیز اس امر پر زور دیا کہ اس قسم کے جلسوں کا بار بار منعقد ہونا نہایت ضروری ہے۔

"الوصیت" کا پیش کردہ نظام ہی بین الاقوامی نظام ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنی تقریر "نظام نو" میں جماعت کے سامنے وصیت کے مسئلہ کی اہمیت پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں اوپر بتا چکا ہوں کہ اسلامی سکیم کے اہم اصول یہ ہیں (اول) سب انسانوں کی ضرورتوں کو پورا کیا جائے (دوسرے) مگر اس کام کو پورا کرتے وقت انفرادیت اور عائلی زندگی کے لطیف جذبات کو تباہ نہ ہونے دیا جائے (تیسرے) یہ کام مالداروں سے طوعی طور پر لیا جائے۔ جبر سے کام نہ لیا جائے (چوتھے) یہ نظام ملکی نہ ہو بلکہ بین الاقوامی ہو۔ آجکل جس قدر تحریکات جاری ہیں وہ سب کی سب ملکی ہیں مگر اسلام نے جو تحریک پیش کی ہے وہ ملکی نہیں بلکہ بین الاقوامی ہے۔ اسلامی تعلیم کی ساری خوبی ان چاروں حصوں میں مرکوز ہے۔ اگر یہ چاروں اصول کسی تحریک میں پائے جاتے ہوں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ تحریک سب سے بہتر اور سب تحریکات سے زیادہ مکمل ہے!

اب میں بتاتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے ان چاروں مقاصد کو اس زمانہ کے مامور۔ نائب رسول اللہ نے کس طرح پورا کیا اور کس طرح اسلامی تعلیم کے عین مطابق دنیا میں ایک نئے نظام کی بنیاد رکھ دی۔ یہ بولشوزم سوشلزم اور نیشنلسٹ سوشلزم کی تحریکیں سب جنگ کے بعد کی پیدائش ہیں۔ ہٹلر جنگ کے بعد کی پیدائش ہے۔ مسولینی جنگ کے بعد کی پیدائش ہے اور سٹالین جنگ کے بعد کی پیدائش ہے۔ غرض یہ ساری تحریکیں جو دنیا میں ایک نیا نظام قائم کرنے کی دعویدار ہیں ۱۹۱۹ء اور ۱۹۲۱ء کے گرد چکر لگا رہی ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کے مامور نے نئے نظام کی بنیاد ۱۹۰۵ء میں رکھ دی تھی اور الوصیت کے ذریعہ رکھی تھی!" (نظام نو ص ۹۷)

پس اے دوستو اور اے بھائیو اور بہنو! اٹھو اور حضرت المصلح الموعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس بین الاقوامی روحانی نظام میں شامل ہو جاؤ جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس ہاتھوں سے رکھی گئی تھی اور اپنی جائدادوں اور اپنی آمدنیوں کی (کم سے کم دسویں حصہ کی اور زیادہ سے زیادہ تیسرے حصہ کی) وصیتیں کر کے عند اللہ ثواب حاصل کرو تا اشاعت اسلام کے اغراض و مقاصد جلد سے جلد پورے ہوسکیں۔

"مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے" (نظام نو ص ۱۱۲)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ)

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶-۷ اور ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرلیں۔ فقط والسلام۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ۔ ناظر حفاظت مرکز ہند۔ ربوہ

اعلان

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے پی ایچ ڈی انچارج احمدیہ مشن امریکہ)

خاکسار نے بھی ڈاکٹر ناگلی ایری کی کتاب "توضیح اسلام" An Interpretation of Islam کا اردو ترجمہ الفضل کے لئے کرنا شروع کیا تھا۔ مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ الفرقان کی ماہ ستمبر کی اشاعت میں مکرم جناب شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ لائلپور کی طرف سے مکمل ترجمہ شائع ہو رہا ہے۔ یہ ترجمہ امریکن مشن کی اجازت سے کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس ترجمہ کی اشاعت سے اصل مقصد پورا ہو گیا ہے۔ اس لئے خاکسار نے اپنے ترجمہ کو ختم کر دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ شیخ صاحب موصوف اور مکرم جناب ایڈیٹر صاحب الفرقان کو اس کار خیر کی احسن تکمیل پر بہت بہت جزائے خیر دے آمین

خاکسار خلیل احمد ناصر واشنگٹن

خریداران رسالہ الفرقان کے لئے اطلاع

سیلاب وغیرہ کی وجہ سے ماہ ستمبر۔ اکتوبر کا رسالہ مورخہ ۲۰ ستمبر کو شائع ہو رہا ہے یہ ڈبل نمبر ہے۔ اس میں اطالوی پروفیسر ڈاگلی ایری صاحبہ کی کتاب کا مکمل ترجمہ چھپ رہا ہے۔ خریدار حضرات مطلع رہیں۔ (مینجر الفرقان۔ ربوہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ کو دو تین روز سے ملیریا بخار ہے احباب کرام ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار قریشی فیروز محی الدین ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

میرپور خاص

۲۵ر اگست ۱۹۵۷ء بعد نماز مغرب زیر صدارت ڈاکٹر سعد یقی صاحب ایم۔بی بی۔ایس صدر جماعت احمدیہ میرپور خاص جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مولوی شوکت حسین صاحب شاد نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور پھر حضرت نبی کریمؐ کا دشمنوں سے سلوک کے موضوع پر تقریر کی۔

مرزا عطاء اللہ خانصاحب نے اخبار الفضل میں سے حضرت نبی کریم کی سیرت پر ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ پھر محمد احمد قسمت طالب علم نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ آخر میں مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے نے تقریر فرمائی پھر جناب صدر جلسہ نے مختصر سی تقریر کرنے کے بعد حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کرائی۔

(مردان خاں شاہجہانپوری)

مردان

۲۵ر اگست ۵۷ء بروز اتوار بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ مردان کا سیرۃ النبی کا جلسہ زیر صدارت میاں شہاب الدین صاحب نائب امیر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محترم محمد شریف خانصاحب وکیل نے سیرۃ النبی کی اہمیت بیان فرمائی۔ بعدہٗ محترم عبدالرحمٰن صاحب خاکی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان روحانی پر دلچسپ تقریر فرمائی۔ مکرم میاں حسام الدین صاحب وکیل نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سلوک دشمنوں سے" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مولوی منیر احمد صاحب باہری مبلغ برما نے تقریر فرمائی۔ آپ نے بیان کیا کہ بے شک تمام انبیاء علیہم السلام توحید باری تعالےٰ کے علمبردار تھے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلعم فرمایا ہے۔ اور توحید کے ساتھ دائمی رسالت کو وابستہ کر دیا ہے۔ اور یہ شرف کسی اور نبی کو نہیں ملا۔ دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

(نائب امیر جماعت احمدیہ مردان)

خانیوال

مورخہ ۲۵ر اگست بعد نماز مغرب زیر صدارت حکیم انوار حسین صاحب پریذیڈنٹ جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد چوہدری عبدالغنی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات متعلق سوانح حیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں چوہدری محمد شریف صاحب اور میاں محمد عبداللہ صاحب نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی ماسٹر حکیم الدین صاحب بی اے نے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بہادری و شجاعت کے واقعات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلعم بہترین جرنیل تھے۔

آخر میں مکرم پریذیڈنٹ صاحب نے آنحضرت صلعم کا یہ کارنامہ بیان کیا کہ بت پرست لوگوں کو جو حیوانوں سے بھی بدتر تھے انسان بنایا۔ صرف انسان نہیں بلکہ باخدا انسان بنایا۔ جلسہ کی کارروائی دعا پر ختم ہوئی۔

(محمود احمد از خانیوال)

ملتان شہر

۲۵؍۸؍۵۷ وقت ۷½ بجے شام احمدیہ ہال حسین آگاہی ملتان شہر میں جلسہ سیرۃ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اخوند پروفیسر محمد عبدالقادر صاحب ایم اے نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا غریبوں کے ساتھ حسن سلوک کے موضوع پر تقریر کی۔ چوہدری عبدالحفیظ صاحب بی۔اے ایل ایل بی وکیل نے ثابت کیا کہ حضور کی زندگی کے تمام حالات محفوظ ہیں۔ اور زندگی کے ہر شعبہ کے لئے قیامت تک کارآمد ہیں۔ چوہدری رشید احمد صاحب ایم۔اے ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز ملتان ڈویژن نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی متعدد مثالوں سے ثابت کی۔

ان کے بعد ماسٹر نواب دین صاحب ایم نے تقریر کی۔ آپ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی کو پیش کیا۔ اور کئی ایک مثالوں سے ثابت کیا کہ حضور نے باوجود بادشاہ ہونے کے بالکل سادہ زندگی گزاری۔ چند ایک بچوں نے اپنے مضمون پڑھے اور خوش الحانی سے نظمیں پڑھیں۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار محمد سعید سکرٹری اصلاح و ارشاد ملتان شہر

خوشاب

۲۵؍۸ کو بعد نماز عصر بوقت پانچ بجے شام مسجد احمدیہ خوشاب میں زیر صدارت ملک شیر بہادر خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ جس میں مختلف تقاریر ہوئیں۔

احباب نے رسول کریم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔

مولوی عبدالکریم سکرٹری مال جماعت احمدیہ خوشاب

لجنہ اماء اللہ حیدرآباد

لجنہ اماء اللہ حیدرآباد کا ۲۵ر اگست ۵ بجے شام سیرت النبی کا جلسہ ایک معزز غیر احمدی خاتون کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد رسول کریم کی تعریف اور عظمت شان میں نظمیں پڑھی گئیں۔ مکرم مولوی ظہور حسین صاحب نے تقریر فرمائی۔ جو بہت دلچسپی سے سنی گئی بعدہٗ بیگم نثار و محترمہ زہرہ بیگم نے بھی تقریریں کیں۔

جلسہ میں غیر احمدی مستورات بھی شامل ہوئیں۔

بیگم مرزا مبارک احمد
سکرٹری لجنہ حیدرآباد

نصرت آباد

مورخہ ۲۵/۸/۵۷ کو سیرت النبیؐ جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر قریشی محمد عبداللہ صاحب منعقد ہوا۔ محمد قاسم صاحب بنگالی مرزا صالح علی صاحب اور صاحب صدر نے تقریریں کیں۔

(سکرٹری اصلاح و ارشاد)

باندھی

جماعت احمدیہ باندھی کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم مورخہ ۲۵ر اگست ۵ بجے شام منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب نے سرانجام دئے۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم شروع ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نعتیہ کلام پڑھا گیا صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اور حاضرین کو توجہ سے تقاریر سننے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ بعد ازاں مولوی محمد عمر صاحب بی اے (آنرز) مشاہد نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت سے قبل کی زندگی پر تقریر فرمائی۔ مکرم میاں محمد یوسف صاحب چیف کیمسٹ زیل پاک سیمنٹ فیکٹری حیدرآباد نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے چند واقعات بیان فرمائے آپ کے بعد جناب مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے تقریر فرمائی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کمالات اور فضائل بیان فرمائے۔ آپ کی تقریر ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی اور پوری دلچسپی سے سنی گئی۔ بالآخر ۸½ بجے شام جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔

اس موقعہ پر مجالس خدام الاحمدیہ خیرپور ڈویژن کے قائدین نے بھی شمولیت فرمائی۔ جلسے میں حاضرین کی تعداد پانصد سے اوپر تھی۔ مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب نے جملہ حاضرین کی دعوت طعام سے تواضع فرمائی۔

سکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ باندھی ضلع نوابشاہ

چک $\frac{270}{R}$

جماعت احمدیہ چک $\frac{270}{R}$ کا جلسہ بروز اتوار مورخہ ۲۸؍۸؍۵۷ بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے اغراض جلسہ بیان کئے۔ بعد ازاں عبدالخالق خانصاحب ایاز نے آنحضرتؐ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ خاکسار نے آنحضرتؐ کا امت کے لئے اسوہ حسنہ ہونا اور آپ کے بلند اخلاق رواداری اپنوں اور بیگانوں کے ساتھ حسن سلوک پر مختصراً روشنی ڈالی اور دعا پر جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا

خاکسار۔ صوفی غلام محمد پریذیڈنٹ چک $\frac{270}{R}$ سرگودھا

کوٹ عبداللہ

سیرت نبی کا جلسہ بروز اتوار ۲۵؍۸ ہوا۔ جس میں ۵۰ کے قریب افراد شامل ہوئے۔ بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

نمائندگان سالانہ اجتماع
۱۱-۱۲-۱۳- اکتوبر ۵۷ء بمقام ربوہ

اجلاس شوریٰ میں ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھیج سکتی ہے۔

قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوگا۔ لیکن ۔۔۔ اس تعداد میں شامل ہوگا۔ جس کا کسی مجلس کو بھیجنے کا اختیار ہے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے کوئی قائد خود سالانہ اجتماع میں شامل نہ ہو سکتا ہو تو پھر اس کی بجائے نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد کسی شخص کو اپنے نمائندہ کے طور پر نامزد نہیں کر سکتا۔

شوریٰ کے لئے نمائندگان کا انتخاب یکم اکتوبر ۵۷ء تک مرکز میں بھجوا دیں یہ تحریر کرنا ضروری ہے۔ کہ ان نمائندگان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے اگر اس عرصہ میں کوئی نمائندہ مرکز میں نہ جا سکتا ہو۔ تو اس کی بجائے متبادل نمائندہ بھی بذریعہ انتخاب ہی مقرر ہونا چاہیئے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کا نتیجہ امتحان میٹرک

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طالب علم مختار حسن رول نمبر ۲۰۶۷۷ کے نتیجہ امتحان میٹرک کے متعلق بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کا اعلان تھا کہ اس کا نتیجہ بعد میں شائع کیا جائے گا۔ چنانچہ اب بورڈ کی طرف سے اطلاع ملی ہے۔ کہ طالب علم مذکور ۴۱۴ نمبر حاصل کرکے سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔

(ہیڈ ماسٹر)

قرآن کریم کے پہلے پارہ کا امتحان
مجالس انصار اللہ توجہ فرماویں

مرکزی مجلس انصار اللہ کے انتظام کے ماتحت گذشتہ سال شوریٰ میں قیادت تعلیم کی طرف سے مجلس لائل پور کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ کہ کم از کم سال میں ایک بار قرآن مجید کا امتحان ہونا چاہیئے۔ اور شوریٰ نے اسے منظور فرمایا تھا۔ شوریٰ کے اس فیصلہ کی تعمیل میں اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سال رواں میں قرآن مجید کے پہلے پارہ کا امتحان ہوگا۔ اس کیلئے ماہ نومبر کی ۳۰ تاریخ مقرر کی جاتی ہے۔ مجالس انصار کو اس کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور شامل ہونیوالوں کی فہرستیں تیار کرکے مرکزی دفتر کو اطلاع دینی چاہیئے۔ (قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

اپنے اندر عزم پیدا کریں

(۱) جماعت دریا خاں کا وعدہ ۱۱۰/- تھا۔ اور ان کی ادائیگی تا ۳۱ جولائی ۷۰% تھی۔ ماہ اگست میں انہوں نے ۳۳/- روپیہ ارسال کرکے اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کر دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء وعدہ کرنے والے احباب اور کارکنان کا دفتر شکریہ ادا کرتا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ سال بھی شریک ہونے پر جماعت شاندار اضافہ کے ساتھ اور جماعت کے ہر فرد کو شامل کرتے ہوئے اپنے مقدس امام کے حضور اپنی قربانی پیش کرے گی۔

(۲) جماعت حیدرآباد کے سیکرٹری مال تحریک جدید برکات احمد صاحب ذبیح ہیں۔ وعدہ دفتر اول و دوم ۲۳۴ تھا۔ ۵۳% تو جولائی تک ادا تھا۔ اب آپ نے ۶۵/۳۵ کی رقم ارسال کرکے وعدہ ۸۰% کر دیا ہے۔ یہ صاحب اپنے کام میں خوب محنت کرتے ہیں۔ اس لئے امید ہے کہ ماہ ستمبر میں سو فی صدی داخل کر دیں گے۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ آمین

(۳) چک ۲۷۰/ب مکرم صوفی غلام محمد صاحب اپنے فرض کے ادا کرنے میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ وعدہ ۳۶۲/- تھا۔ جو ۳۱ اگست تک سو فی صدی ادا کر دیا۔ شکریہ۔

(۴) جماعت جیکب آباد کا وعدہ ۲۹۱/- ہے۔ اسی ماہ اگست میں انہوں نے ۵۴% ادا کر دیا ہے۔ اور کارکنان سے امید ہے۔ کہ وہ ماہ ستمبر میں اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کریں گے ان سے وقت کا بھی یہی تقاضا ہے۔ کیونکہ ستمبر تو جا رہا ہے۔ صرف اکتوبر ہی ہے۔ جو وعدوں کے پورا کرنے کی آخری میعاد کا مہینہ ہے۔ اس لئے ہر جماعت کو اپنا وعدہ اول تو اسی ماہ ستمبر میں پورا کرنا ضروری ہے۔ ورنہ اکتوبر میں تو ضرور ہو جانا چاہیئے۔

(۵) جماعت کھنڈو نے سال رواں کے ۵۷۰/- کا وعدہ کیا تھا۔ اور ماہ اگست میں ۳۸% ادا کیا ہے۔ اب چونکہ وقت بہت کم ہے۔ اس لئے بقیہ رقم اسی ماہ میں ادا فرما دیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے۔ آمین۔

(۶) جماعت کبیروالہ۔ ملتان۔ کا وعدہ دفتر اول کا وعدہ ۲۷/- تھا۔ جو سو فیصدی ادا ہو چکا اور دفتر دوم کا وعدہ ۱۲۰/- ہے۔ لیکن وصولی صرف ۴۴/- ہے۔ دفتر دوم کے لئے زیادہ تر ذمہ داری خدام الاحمدیہ کی ہے۔ اس لئے دوسرے عہدیدار اور خدام اپنے فرض کو ادا کریں۔ اور وعدے اسی ماہ میں پورے کریں۔

(۷) جماعت بہاول پور نے ۶۳۷/- وعدہ میں سے ۵۵% وصولی تو پہلے تھی۔ لیکن ماہ اگست میں ۱۲۳/- ارسال کرکے ۷۶% فی صدی کر دی ہے۔ چاہیئے کہ اس ماہ میں ایک اور چھلانگ لگائیں اور وعدہ اسی ماہ ستمبر میں سو فی صدی ادا کر دیں۔

(۸) جماعت چک ۲۷۵/ گ ب کرنادپورہ۔ لائل پور نے ۳۱/۷ تک ۶۹% ادا کی تھی۔ اب ماہ اگست ۸۵/- روپیہ سب احباب کے ارسال کرکے اپنا وعدہ ۳۹/- دفتر دوم سو فی صدی پورا کر دیا ہے۔ جزاک اللہ۔

(۹) جماعت چک ۸۷/ج ب کے صدر چوہدری اسد اللہ خاں صاحب کے ذریعہ احباب نے حسب ذیل وعدے ابھی انسپکٹر تحریک جدید کی تحریک پر کئے۔ اور دوستوں نے وعدہ کی رقم اسی وقت ادا کر دی۔ چوہدری اسد اللہ خانصاحب صدر ۵/- چوہدری لکھا صاحب آف بھینی متصل قادیان ۱۰/- چوہدری احمد علی خانصاحب ۵/- چوہدری احمد خاں صاحب ۵/- میاں عمر الدین صاحب ۵/-

(۱۰ و ۱۱) چک ۸۸/ج ب و ۸۹/ج ب کے احباب نے انسپکٹر تحریک جدید چوہدری فیروز الدین صاحب کی مدد سے کہا کہ ہم اپنے وعدے انشاء اللہ تعالےٰ ستمبر میں سو فی صدی پورا کر دیں گے۔ چک ۸۸ کا وعدہ ۴۲ اور چک ۸۹ کا ۱۹۷ ہے ——— چک ۸۸/ج ب میں لجنہ اماء اللہ میں انسپکٹر کو معلوم ہوا کہ تحریک نہیں ہوئی۔ انہوں نے لجنہ اماء اللہ کی سکرٹری صاحبہ محترمہ حاکم بی بی اور صدر محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ کے ذریعہ تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کا احساس دلایا تو اسی وقت ۹۹/- کے وعدے ہوئے۔ اور اس میں سے ذیل کی وصولی بھی اسی وقت ہوئی:۔ محترمہ فاطمہ بی بی اہلیہ چوہدری رشید احمد صاحب نمبردار ۵/- محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری شریف احمد صاحب ۵/- محترمہ صابرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب ۵/- محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء اللہ صاحب ۵/- محترمہ والدہ صاحبہ عزیز بی بی ۵/- محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری محمد شفیق صاحب ۱/- فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الحق صاحب ۵/- سردار بیگم اہلیہ نیاز احمد - کریم بی بی اہلیہ عبد الرحمٰن محترمہ عالم بی بی اہلیہ محبوب الرحمٰن صاحب اہلیہ دوست محمد صاحب ۱۳/- ——— بقیہ رقم کے بارہ میں لکھا ہے کہ انشاء اللہ اول تو ستمبر میں ورنہ ۳۱ اکتوبر ۵۷ء سے قبل داخل ہوگی۔ جزاکم اللہ

(۱۲) پس ہر جماعت کا وعدہ سو فی صدی پورا نہیں ہوا اور ہر جماعت کا ہر فرد جس کا وعدہ سو فی صدی پورا ہونے میں کچھ کمی رہ گئی ہے۔ وہ یہ پختہ عزم کرلے۔ کہ میں نے اسی ماہ میں اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کرنا ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۹ء میں فرماتے ہیں۔

”میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اندر یہ عزم پیدا کرے۔ یہ عزم پیدا کرنا کوئی معمولی چیز نہیں۔ بڑے کام بڑے ارادوں کے ساتھ ہوا کرتے ہیں۔ بڑے کام بڑے عزم سے ہوا کرتے ہیں۔ بڑے کام بڑی قربانیوں سے ہوا کرتے ہیں۔ پس اپنے اندر عزم پیدا کرو۔“

پس تحریک جدید کے وعدے کرنے والے احباب اور ان کے عہدہ دار نوٹ کریں کہ سال رواں قریب ختم ہے۔ وہ اپنے وعدے زیادہ سے زیادہ ۳۱ اکتوبر تک پورے کریں۔ تا وہ آئندہ سال کی تحریک میں شاندار اضافہ کے ساتھ لبیک کہہ سکیں۔ اور اپنے مقدس امام کی دعا اور خوشنودی حاصل کر سکیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں سیاسی و اقتصادی ترقی ہوئی ہے

سیٹو کی تیسری سالگرہ کے موقع پر امریکی وزیر خارجہ کا بیان

بنکاک ۹ ستمبر:۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے "سیٹو" کی تیسری سالگرہ کے موقع پر مندوبین کے نام ایک پیغام میں کہا ہے۔ کہ "سیٹو" کی مدد سے جنوب مشرقی ایشیاء نے گذشتہ تین سالوں میں کافی سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی ترقی کی ہے۔

ڈلس نے اپنے پیغام میں مزید کہا ہے۔ کہ سیٹو کی تین سالہ زندگی میں اس علاقہ کے تمام آزاد ممالک نے آزادانہ انتخابات کرائے ہیں اور صرف یہی نہیں۔ ملایا نے گذشتہ ہفتہ اپنی سیاسی آزادی کی تکمیل بھی کر لی ہے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ کرسچین ہرٹر اور عیز جیمس پی رچرڈ نے اس تقریب میں امریکہ کی نمائندگی کی۔ ان ہر دو اصحاب نے وفاق ملایا کی آزادی کی تقریبات میں صدر آئزن ہاور کی نمائندگی کی تھی۔

امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کے پیغام کا متن حسب ذیل ہے۔

"میں جنوب مشرقی ایشیاء کی دفاعی تنظیم کو جو سیٹو کے نام سے معروف ہے۔ تیسری سالگرہ پر ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہوں۔ آج سے تین سال قبل آٹھ اقوام نے منیلا کے مقام پر ایک معاہدہ پر دستخط کئے تھے۔ جس سے سیٹو کا وجود قائم ہوا تھا۔ اسی وقت ان اقوام نے بحیرہ اوقیانوس کے معاہدے پر دستخط کئے تھے جس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا تھا۔ کہ وہ لوگوں کے حق خود ارادیت اور انسانی حقوق کے اصولوں کی سربلندی کے لئے کوشش کریں گی۔ میں نے اور میرے دو اور ساتھیوں نے ان معاہدوں کی دستاویزات پر امریکہ کی جانب سے دستخط کئے تھے۔

مسٹر ڈلس نے اپنے پیغام میں سیٹو کی مختلف سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ آزاد اقوام اور امریکہ کے امن کو برقرار رکھنے کے لئے یہ ضروری تھا۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا اور بحیرہ اوقیانوس کے اہم علاقوں میں کمیونزم کے اثر و نفوذ کو روکا جائے۔ اور اس کے خلاف ایک متحدہ محاذ قائم کیا جائے۔ چنانچہ منیلا کے اس معاہدہ میں اس امر کا یقین دلایا گیا۔ کہ ان علاقوں کو کمیونسٹوں کے اثر سے آزاد رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔

اس معاہدہ پر جن ممالک نے دستخط کئے ان میں امریکہ کے علاوہ پاکستان، آسٹریلیا فرانس، نیوزی لینڈ، فلپائن، تھائی لینڈ اور برطانیہ شامل تھے۔ اس علاقہ میں ویٹ نام، لاؤس، اور کمبوڈیا بھی شامل تھے۔

اس معاہدہ پر دستخط کرنے والے ممالک نے ہر قسم کے جارحانہ اقدام کے خلاف مل کر کاروائی کرنے اور معاہدہ کے علاقہ کی کسی بھی مسلح حملہ کی صورت میں حفاظت کرنے کا ذمہ لیا تھا۔ ان ممالک نے یہ بات بھی واضح کر دی تھی۔ کہ یہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے۔ اور اسے کبھی بھی جارحانہ مقاصد کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

امریکی وزیر خارجہ نے اپنے پیغام میں کہا ہے۔ اس معاہدہ کی بدولت اب جنوب مشرقی ایشیاء میں استحکام بڑھ گیا ہے۔ اس علاقہ میں اب کوئی فوری کاروائی نہیں ہوئی۔ اور عام طور پر امن و امان کا دور دورہ رہا ہے۔ اس کے علاوہ اس علاقہ نے کافی اقتصادی اور معاشرتی ترقی بھی کی ہے۔ اس معاہدہ کے اراکین ممالک کے افسران اکثر ایک دوسرے کے ملک کا دورہ کرتے ہیں۔ اور اس سے ان میں زیادہ گہری باہمی دوستی اور مفاہمت پیدا ہوئی ہے۔ مسٹر ڈلس نے اپنے پیغام میں مشرق وسطیٰ میں روسی سرگرمیوں پر تنقید کی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے۔ کہ تھائی لینڈ سیٹو کے صدر مقام کے طور پر بہترین جگہ ہے۔ کیونکہ اس کے معنی ہیں۔ "آزاد ملک"۔ انہوں نے مزید کہا ہے۔ کہ ہم امریکی اس معاہدہ کا شروع سے ایک حصہ رہے ہیں۔ اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ یہ معاہدہ آزاد دنیا میں دوستی اور طاقت کا ایک بڑا تجربہ تھا۔

34

بھارت میں بیروزگاری

نئی دہلی ۹ ستمبر:۔ نارتھ ایسٹرن ریلوے کے سٹاف ٹریننگ سکول واقع گورکھپور میں دو سو خلاصیوں کی ضرورت تھی۔ جس کے لئے پچاس ہزار درخواستیں وصول ہوئیں امیدواروں میں دو سو گریجویٹ، پانچ ہزار انڈر گریجوایٹ اور قریباً دس ہزار میٹرک پاس شامل تھے۔ انٹرویو کے دن دفتر کے باہر امیدواروں کا اس قدر ہجوم ہوا کہ اسے سنبھالا نہ جا سکا۔ ایک موقع پر ہجوم مشتعل ہو گیا۔ جس کی وجہ سے متعلقہ حکام کو کافی دیر کے لئے انٹرویو بند کر دینا پڑا۔

زیارت کی بجائے لندن پہنچ گئے

کراچی ۹ ستمبر:۔ موثق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ ۲۶ زائرین جنہوں نے مقامات مقدسہ کی زیارت کے بہانے بغداد کے پاسپورٹ بنوائے تھے۔ بغداد میں چند ہفتے قیام کرکے اسی ہوائی جہاز سے لندن روانہ ہو گئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ کراچی اور بغداد کے درمیان ایک گروہ موجود ہے جو کراچی کے لوگوں کو لندن بھجوا رہا ہے۔

سالانہ اجتماع

اور

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

اس سال خوراک کے سلسلہ میں بعض اشیاء کے غیر معمولی مہنگا ہو جانے کی وجہ سے سالانہ اجتماع کا تخمینہ گذشتہ سالوں کے مقابلہ میں بڑھ گیا ہے۔ لہٰذا قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اس دفعہ چندہ سالانہ اجتماع کی شرح کے مطابق وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائی جائے۔ کیونکہ پہلے بھی آمد کے مقابلہ میں اخراجات بڑھ جاتے رہے ہیں۔ لہٰذا اس سال اگر اس طرف غیر معمولی توجہ نہ دی گئی۔ تو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرم بابو محمد اسمٰعیل صاحب اوورسیئر ونجواں ضلع گورداسپور والے کا پتہ ایک ضروری کام کے لئے درکار ہے۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو تو خاکسار کو فوری اطلاع دیں۔ (سردار بشیر احمد ۲۶ لٹن روڈ لاہور)

دمشق میں بموں کے دھماکے خلافِ قانون نیشنل پارٹی کے بعض ارکان کی گرفتاری

دمشق ۱۰ ستمبر۔ کل رات دمشق میں بموں کے دھماکے ہوئے۔ ان میں سے ایک بم مصری سفارتخانہ کی عمارت کے قریب اور دوسرا شام کے وزیر دفاع خالد العظم کے مکان کے سامنے پھٹا۔ ان دھماکوں سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس نے اس سلسلہ میں باز پرس کے لئے دو لبنانی باشندوں کو اپنی حراست میں لے لیا ہے۔ وہ ایک کار میں سفر کر رہے تھے۔

رائٹر کی اطلاع کے مطابق پہلا بم مصری سفارت خانہ کی عمارت سے پچاس گز کے فاصلہ پر پھٹا۔ یہ عمارت دو بینی سٹریٹ میں واقع ہے۔ کئی دوسرے غیر ملکی سفارتی دفتر بھی اس علاقے میں ہیں۔ اس علاقہ کے بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ بم ایک مکان پر پھینکا گیا تھا۔ جس سے مکان کی بیرونی دیوار کو نقصان پہنچا۔ اس حادثہ میں کسی شخص کے زخمی یا ہلاک ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔

دوسرا بم قائمقام وزیر دفاع خالد العظم کے مکان سے پچاس گز کے فاصلہ پر پھٹا۔ یہ عمارت دریا ... کے پل کے قریب واقع ہے۔

شام کے ایک غیر سرکاری اخبار کی اطلاع کے مطابق ان دھماکوں کے لئے خلاف قانون نیشنلسٹ سوشل پارٹی کو ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے اور اس کے بعض ارکان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ پارٹی کمیونسٹوں کے خلاف ہے۔ سرکاری ذرائع نے گرفتاریوں کی تصدیق نہیں کی۔

ناروے اور پاکستان میں فضائی معاہدہ

کراچی ۱۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان ناروے کے ساتھ ایک فضائی معاہدے کے بارے میں گفت و شنید کر رہا ہے۔ یہ مذاکرات یکم فروری کو آغاز ہوئے تھے اور ان کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ اس وقت گفت و شنید دونوں ملکوں کے مابین اعلےٰ قسم کے باربردار اور مسافروں کو لانے جانے والے طیاروں کے بارے میں ہو رہی ہے۔

یہاں اس امر کا ذکر بے جا نہ ہوگا کہ پاکستان انٹرنیشنل ایرویز فی الوقت اپنی فضائی سروس کو سکینڈے نیویا کے ممالک تک وسعت دینا نہیں چاہتا۔ لیکن اگر دونوں ملکوں کے مابین فضائی معاہدہ ہو جائے۔ تو ساب وقت پر اس کا انتظام بھی ہو جائیگا۔

واٹر ورکس کے تالاب میں نعش

لائل پور ۱۰ ستمبر بلدیہ کے واٹر ورکس کے ایک تالاب سے ایک لاوارث مرد کی نعش برآمد ہوئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ کسی گداگر کی نعش ہے۔ جو پانی میں ڈوب کر مر گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد نعش کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

سیلاب سے چالیس ہلاک

نئی دہلی ۱۰ ستمبر۔ بھارت کے سیلاب کنٹرول بورڈ کی اطلاع مظہر ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے حالیہ سیلاب میں چالیس آدمی ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ بتایا گیا ہے کہ قریباً ستائیس ہزار ایکڑ رقبہ اراضی سیلاب سے متاثر ہوا ہے۔ سیلاب سے منہدم ہونے والے مکانوں کی مجموعی تعداد چھ ہزار چھ سو بتائی گئی ہے۔ صرف جموں کے علاقہ میں ایک صد سے زیادہ گاؤں سیلاب کی لپیٹ میں آ گئے ہیں۔

وزیر خزانہ آج واشنگٹن روانہ ہو رہے ہیں

کراچی ۱۰ ستمبر پاکستان کے وزیر خزانہ سید امجد علی آج بذریعہ طیارہ کراچی سے واشنگٹن روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں آپ عالمی بنک کے ڈائریکٹروں کے اجلاس میں پاکستانی وفد کی رہنمائی کریں گے۔ قریبی حلقوں نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ اجلاس میں پاکستانی وفد کی رہنمائی کریں گے۔ قریبی حلقوں نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ اجلاس کے موقع پر وزیر خزانہ پاکستان کے لئے عالمی بنک سے قرضہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ بعد ازاں ۲۷ ستمبر کو اوٹاوہ میں دولت مشترکہ کے ممبر ممالک کے اجلاس میں بھی شرکت کریں گے۔

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ زوجہ جناب محمد حسین خان صاحب ۱ کی دائیں جانب فالج کا شدید حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے والدہ صاحبہ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالستار خان ٹیڈ ماسٹر گولبازار ربوہ)

سیلاب زدگان کیلئے مرکز کی طرف سے ایک کروڑ روپے کی عبوری امداد

نقصانات کے کوائف کی فراہمی کے بعد صوبائی حکومت کو مزید امدادی رقم دیجائیگی

کراچی ۱۰ ستمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی حکومت نے مغربی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے سر دست ایک کروڑ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ مرکزی ارباب اختیار صورت حال کا بڑی تشویش کی نظر سے جائزہ لے رہے ہیں۔ اور نقصانات کے متعلق مکمل معلومات کی فراہمی کے بعد صوبائی حکومت کی ہر ممکن امداد کریں گے۔

یاد رہے وزیر اعظم نے چند روز پیشتر سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا تھا۔ آپ نے سیلاب کی تباہ کاریوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا تھا۔ کہ مرکز سیلاب زدگان کی امداد کیلئے صوبائی حکومت کو ہر ممکن امداد دے گا۔

سیلاب کی حالت

ادھر مغربی پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں صورت حال بہتر ہو رہی ہے جو لوگ سیلاب کے باعث اپنے گھروں کو چھوڑ گئے تھے وہ اب لوٹ رہے ہیں۔ مختلف اضلاع میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔

دریائے راوی کے سوا صوبہ کے تمام دریا درمیانہ درجہ کے سیلاب کی حالت میں ہیں۔ کل راوی کا اخراج سدھنائی کے قریب ۷۳۳۹۶ کیوسک تک پہنچ گیا۔ سدھنائی کے قریب راوی کے دائیں حفاظتی بند کے شگاف کا اخراج گھٹ کر چھ ہزار کیوسک رہ گیا ہے بائیں کنارے کے حفاظتی بند کے شگاف کا اخراج صرف ایک ہزار کیوسک رہ گیا ہے۔

قومی عجائب گھر میں توسیع

کراچی ۱۰ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کا قومی عجائب گھر نومبر ۵۷ء سے ایک نئی عمارت میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ مرکزی وزارت تعلیم نے اس عجائب گھر کی وسعت کے بارے میں مفصل منصوبے پر غور کر لیا ہے۔ اور توقع ہے کہ وہ اسے منظور کر لے گی۔ اس توسیع پروگرام میں قدیم نوادر اشیاء قدیم تاریخی دستاویزات وغیرہ کی نمائش اور عجائب گھر میں روشنی کا انتظام وغیرہ شامل ہے۔ عجائب گھر کے لئے متعدد نادر تاریخی اشیاء حاصل کی جا چکی ہیں۔ اور نئی عمارت میں اس کی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

ری پبلکن پارٹی سے استعفاء

لاہور ۱۰ ستمبر:۔ رحیم یار خاں کے ایک رکن اسمبلی مخدوم حمید الدین نے ری پبلکن پارٹی سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا ہے۔ مجھے ری پبلکن پارٹی میں حالیہ سیاسی واقعات سے بہت صدمہ پہنچا ہے۔ ہم نے جمہوری اقدار کو بلند کرنے اور آئین کے قیام و تحفظ کی خاطر اس پارٹی میں شرکت کی تھی۔ ہم سیاسی ماحول کو صاف کرنا چاہتے تھے۔ تاکہ ملک صاف اور صحیح سیاسی سرگرمیوں کی بنیاد پر ترقی کر سکے بد قسمتی سے ری پبلکن قیادت نے ان امیدواروں کو جھٹلا دیا ہے۔ اور پارٹی کو سازش کی آماجگاہ بنا دیا ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴